# کروشیا اور میسیڈونیا کے وفد کی ملاقات

☆ کروشیا سے امسال 21 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں دو ممبران پارلیمنٹ، وکلاء، پروفیسرز، اساتذہ، ڈائریکٹر عربک لینگوئج سنٹر زغرب، یونیورسٹیز کے طلباء، سول انجینئرز اور بزنس کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

☆ جبکہ ملک میسیڈونیا سے دو صحافی حضرات پر مشتمل وفد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔

☆ وفد کے ممبران نے اپنا تعارف کروایا اور اس بات کا برملا اظہار کیا کہ جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات بہت عمدہ تھے اور ہمارا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔ ہماری ہر ضرورت پوری کی گئی۔ ہم سب جلسہ کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

☆ **یورپ کے اکٹھا ہونے کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا** کہ میں نے اپنے یورپین پارلیمنٹ کے ایڈریس میں کہا تھا کہ یورپ اکٹھا ہے تو اس کا فائدہ ہے۔

☆ ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے۔ مذہب کا معاملہ دل سے ہے۔ آپ کسی کو مجبور نہیں کر سکتے۔

☆ کروشیا سے آنے والے وفد کے ایک مہمان Mr. Mulabegovic Sead پیشہ کے اعتبار سے وکیل ہیں اور جلسہ کی کارروائی سے بہت متاثر ہوئے۔ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران انتہائی جذباتی انداز میں کہنے لگے:

مَیں نہ تو انگریزی صحیح بول سکتا ہوں اور نہ ہی اردو آتی ہے۔ مگر یہ ضرور کہنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ سال میں نے بطور ایک مسلمان جلسہ میں شرکت کی تھی۔ جبکہ امسال میں احمدی مسلمان بن کر اپنے ملک واپس جارہا ہوں۔

☆ کروشین پارلیمنٹ کے ممبر اسمبلی Mr. Hajdukovic Domangoj نے عالمی بیعت کے حوالہ سے بتایا کہ:

عالمی بیعت کی تقریب نے مجھے بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ مَیں عیسائی مذہب کی Faith Reconfirmation کی تقریب میں متعدد مرتبہ شامل ہوا ہوں۔ لیکن جو جذبات، خلوص اور مذہب سے وفاداری کا عزم جماعت احمدیہ کی عالمی بیعت میں دیکھا ہے وہ ایک عجیب وغریب اور حیرت انگیز تجربہ تھا جس کو مَیں ساری عمر یاد رکھوں گا۔

☆ کروشیا سے ایک خاتون Milicic Dolores صاحبہ جو کہ ایک وکیل ہیں اور ان کی انسانی حقوق کی اپنی ایک N.G.O. بھی ہے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کے خطابات اور اس کے بعد جماعت احمدیہ کی طرف سے انسانی حقوق کے لئے کئے جانے والے کاموں کو جان کر میرے علم میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور امید کرتی ہوں کہ اب میں اس کام کو مزید بہتر رنگ میں سرانجام دے سکوں گی۔

☆ کروشین وفد میں ایک خاتون Katrina Celjak صاحبہ (کترینہ سالک) بھی شامل تھیں۔ موصوفہ پہلے چرچ میں Nun تھیں اور اب حق کی تلاش میں ہیں۔ وہ کہتی ہیں:

جلسہ کے ماحول نے اور یہاں پر لگائی گئی نمائشوں اور جماعت کے بارہ میں دیگر معلومات نے میرے ذہن کو بہت جلا بخشا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شاید جلدی اب تلاشِ حق کا سفر اپنی منزل کو پالے گا۔ امام جماعت احمدیہ کے خطابات نے میرے ذہن پر گہرے اثر چھوڑے ہیں اور اب میں نے تمام امور کا بہت گہرائی سے جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔

☆ کروشیا کے وفد میں انٹرنیشنل بزنس مینجمنٹ کے ایک طالبعلم Marin Krstulovic صاحب بھی شامل تھے۔ جلسہ کے انتظامات، محبت اور خلوص سے بہت متاثر ہوئے۔ وہ کہتے ہیں کہ:

جلسہ کے دوران چھوٹے بچے جس محبت اور اخلاص کے ساتھ پانی پلانے کی ڈیوٹی دے رہے تھے۔ یا خراب موسم میں پارکنگ اور ٹریفک کو کنٹرول کیا جارہا تھا اور صفائی کے معیار کو قائم رکھنے کے لئے جو کاوشیں کی جارہی تھیں ان سب امور نے ان پر بہت گہرے نقوش چھوڑے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ پہلی بار احمدیہ جلسہ میں شامل ہوئے ہیں، لیکن اس کی یاد ساری عمر ان کے ساتھ رہے گی۔

☆ کروشین وفد میں ایک اکنامکس کی طالبہ بھی شامل تھیں۔ وہ کہتی ہیں:

میں پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شریک ہوئی ہوں۔ جس طرح جماعت احمدیہ اسلام کی حقیقی تعلیم کو پھیلا رہی ہے اور تحمل و برداشت اور محبت کا درس دے رہی ہے۔ دیگر مسلمانوں کو اس طرف کھلے دل و دماغ سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ احمدیت کا پیغام حق ہے اور یہ متأثر کن پیغام ہے اور میں امید رکھتی ہوں کہ جلد ہی دیگر مسلمان اپنی غلطی کو تسلیم کریں گے اور احمدیت کی طرف سے حقیقی پیغام کو قبول کریں گے۔

☆ میسیڈونیا کے ایک صحافی ٹونی آئیوسکی Toni Ajtouski صاحب دوسری مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بارش کی وجہ سے میرا خیال تھا کہ بہت سے مسائل پیدا ہوں گے کیونکہ گزشتہ سال موسم اچھا تھا۔ لیکن جلسہ کی انتظامیہ نے بہت اچھے طریق سے اس مسئلہ کو حل کیا۔ اسی طرح ہوٹل میں قیام اور ٹرانسپورٹ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ ایک صحافی کے طور پر مجھے ہر جگہ جانے اور ریکارڈنگ کرنے کی اجازت تھی۔ جلسہ کی انٹرنیشنل میڈیا ٹیم نے ہماری بہت مدد کی اور بعض ایسی ریکارڈنگز ہمیں دیں جو ہم خود ریکارڈ نہ کر سکے۔ مجھے جلسہ میں شامل ہو کر پتہ چلا کہ احمدی مسلمان دہشتگردی کے بارہ میں بہت فکرمند ہیں اور وہ ایسے حملوں کی ہرگز پشت پناہی نہیں کرتے۔

☆ کروشیا اور میسیڈونیا کے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ایک بج کر دس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔